یٰسٓ اختر مصباحی

دار القلم ذاکر نگر نئی دہلی

کی

مؤلف

یٰسٓ اختر مصباحی

بانی وصدر دارالقلم، ذاکر نگر، نئی دہلی ۲۵

بانی رکن المجمع الاسلامی، مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ، یوپی

طابع و ناشر

دارالقلم-92/66 قادری مسجد روڈ، ذاکر نگر (جوگابائی ایکسٹینشن)

اوکھلا، نئی دہلی-110025 (انڈیا)

فون:011-26986872، فیکس نمبر:011-26987184

سلسلۂ مطبوعات(۱۴)

نام کتاب .... انگریز نوازی کی حقیقت

مؤلف .... یٰسٓ اختر مصباحی

زیر اہتمام.................. دار القلم، ذاکر نگر، نئی دہلی

طبع اوّل ۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء

صفحات .... دوسو آٹھ (208)

کمپوزنگ (۲۰۰۷ء) .... محمد توفیق مصباحی

قیمت .... ساٹھ روپے (-/60)

رابطہ کا پتہ

دار القلم-92/66 قادری مسجد روڈ، ذاکر نگر (جوگا بائی ایکسٹینشن)

اوکھلا، نئی دہلی 110025 (انڈیا)

فون: 011-26986872

فیکس نمبر: 011-26987184

اب سہ روزہ دعوت نئی دہلی کے مضمون نگار کے اہم نکات بلکہ الزامات کا تحقیقی جائزہ لینے کے لئے ان کا نمبروار خلاصہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں:

(۱) مرزا غلام احمد قادیانی (۲) تینوں علمائے اہل سنت یعنی مولانا احمد رضا بریلوی (وصال ۱۳۴۰ھ/ ۱۹۲۱ء) وعلامہ فضل رسول بدایونی (وصال ۱۲۸۹ھ/ ۱۸۷۲ء) وشیخ احمد بن زینی دحلان شافعی مکی (وصال ۱۳۰۴ھ/ ۱۸۸۶ء) کی مبینہ انگریز نوازی۔ (۳) دارالاسلام اور جہاد (۴) ترکِ موالات کی مخالفت (۵) عام مسلمانوں میں تفرقہ اوران کی تکفیر (۶) انگریزوں سے چندہ وصولی (۷) مولانا احمد رضا اور شیخ احمد بن زینی دحلان کی خفیہ ملاقات (۸) مولانا احمد رضا کی تین کتابیں (۹) علامہ فضل رسول بدایونی کی تین کتابیں (۱۰) شیخ احمد بن زینی دحلان کی خلاصۃ الکلام (۱۱) محمد حسین بٹالوی ونذیر حسین دہلوی کی ردِّ قادنیت کے سلسلے میں تعریف۔

ہرسوال کا جواب اور ہر الزام کی حقیقت نمبروار درج کی جارہی ہے جس سے مضمون نگار اور ان کے سرپرستوں وہمنواؤں کا بنایا ہوا شیش محل اس طرح چکنا چور ہوجائے گا کہ اس کے ٹکڑے زمین پر آنے سے پہلے ہوا ہی میں تحلیل ہوکر رہ جائیں گے۔ اِن شاءاللہ

(۱) مرزا غلام احمد قادیانی (پیدائش ۱۲۵۶ھ/ فروری ۱۸۳۵ء۔ موت ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ/ مئی ۱۹۰۸ء بمرض ہیضہ وطاعون درلاہور) ہندوستان کا نامور کذاب ودجال گذرا ہے جس نے ایک طرف شریعت اسلامیہ کے احکام ومسائل کومسخ کرنے کی مذموم کوشش کی تو دوسری جانب اس نے عہد بہ عہد ودرجہ بہ درجہ مجددیت ومحدثیت ومہدویت ومسیحیت ونبوت کا دعویٰ کیا جس کی اولین بنیاد یہ ہے کہ وہ مراق ومالیخولیا کا مریض تھا اور دوسری بنیاد یہ ہے کہ اسے برطانوی سامراج کی درپردہ سرپرستی وپشت پناہی حاصل تھی۔

اس ظالم دجال نے انگریزوں کا تقرب واعتماد حاصل کرنے کے لئے فریضۂ جہاد کو ہی بالکل ساقط کرڈالا۔ عدم استطاعت وقدرت کی بنیاد پر عدمِ فرضیت کی بات اس نے نہیں کہی بلکہ یہ کہا اور لکھا کہ اب کبھی بھی کسی مسلمان پر جہاد فرض نہیں ہوگا۔

علامہ فضل رسول بدایونی کی کتاب "المعتقد المنتقد" (سالِ تالیف ۱۲۷۰ھ/ ۱۸۵۳ء) پر امام احمد رضا بریلوی نے المعتمد المستند بناء نجاۃ الابد (سالِ تالیف ۱۳۲۰ھ/ ۱۹۰۲ء) کے